13705- سکول میں نماز ادا کرنا چاہتا ہے لیکن نماز کے لیے جگہ نہیں ہے

سوال

اگر آپ شام چار بجے تک سکول میں رہیں اور ظہر کی نماز ادا کرنا چاہیں، لیکن نماز کے لیے جگہ نہ ہو تو کیا کرینگے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے امت مسلمہ پر
بہت سے عظیم انعامات کیے ہیں جن میں سے کچھ ایسے انعامات ہیں جو اس امت کے ساتھ خاص ہیں، پہلی امتوں پر وہ انعام نہیں ہوئے، ان خصوصیات میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ کسی بھی پاک اور طاہر جگہ پر نماز ادا کرسکتے ہیں، لیکن کسی نجس اور ناپاک یا پھر ممنوع جگہ پر نماز ادا نہیں کرسکتے.

بخاری اور مسلم شریف کی حدیث میں
جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا :

"مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں
جو مجھ سے پہلے انبیاء کو نہیں دی گئیں، ایک ماہ کی مسافت پر رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے، اور میرے لیے ساری مسجد پاکیزہ اور طاہر بنائی گئی ہے، اور میری امت کے کسی شخص کو بھی جہاں نماز کا وقت ہو وہیں نماز ادا کرلے، اور میرے لیے غنیمت حلال کی گئی ہے، اور پہلے نبی خاص کر اپنی قوم کے لیے مبعوث کیا جاتا تھا، لیکن میں سب لوگوں کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں، اور مجھے شفاعت دی گئی ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (419) صحیح
مسلم حدیث نمبر (810).

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مسلمانوں
پر بہت عظیم نعمت اور آسانی ہے، چنانچہ آپ کو سکول میں کسی بھی پاک صاف جگہ پر نماز ادا کرلینی چاہیے.

مزید اہمیت کے پیش نظر آپ سوال نمبر
(9455) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

جن جگھوں پر شریعت نے نماز ادا کرنا
ممنوع قرار دیا ہے ان میں درج ذیل جگھیں شامل ہیں :

قبرستان، بیت الخلاء، شامل ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"زمین ساری کی ساری مسجد ہے،
ماسوائے قبرستان اور بیت الخلاء کے"

سنن ترمذی کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (
291) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (262) میں اسے صحیح
قرار دیا ہے.

اور اسی طرح اونٹ کے باڑہ اور دوسری
جگہ جہاں شریعت نماز کی ادائیگی میں حرمت پر دلالت کرتی وہاں بھی نماز ادا کرنا بھی
ممنوع ہے.

اور اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ
نماز کا معاملہ ایسا ہے جس میں سستی و کاہلی نہیں کرنی چاہیے، بلکہ آپ وقت نکلنے سے
قبل نماز کی ادائیگی کی حرص رکھیں، اور کوشش کریں.

اللہ تعالی آپ کو اپنی اطاعت و
فرمانبرداری کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.